# تعلقات عامہ دفتر

# جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 06, 2025

پریس ریلیز

## بین الاقوامی یوم خواتین دو ہزار پچیس: جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ سوشل ورک نے
## 'ٹین ایج حمل: انسداد اور کم کرنے کی تدابیر'
## کے موضوع پر پرزینٹیشن اور پینل مباحثہ کا انعقاد کیا

شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ چار مارچ دو ہزار پچیس کو 'ہندوستان میں ٹین ایج حمل اور امومت: کاروائی کی راہ میں رکاوٹیں' کے موضوع پر پرزینٹیشن اور پینل مباحثے کے انعقاد کے ساتھ بین الاقوامی یوم خواتین دو ہزار پچیس منایا۔ پروگرام کے انعقاد کا مقصد ٹین ایج سے منسلک چیلنجیز کی طرف توجہ دلانا اور نوجوان بچیوں کے لیے فوری علاج اور شروع کے حمل کو روکنا تھا۔

شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے توسیعی خطبے کی کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر ہیم بورکر کی افتتاحی گفتگو سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ سال دو ہزار پچیس کے مرکزی خیال 'کام کی رفتار بڑھاؤ' سے مکمل مطابقت رکھتے ہوئے انھوں نے احساس یگانگت کے اظہار کے طور پر یوم خواتین منانے کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے اور جنسی مساوات کی تائید کے فروغ کے طور پر اس کی اہمیت کو بتایا۔ انھوں نے بتایا کہ کیسے بچپن اور کم عمری کی شادا یک اہم مسئلہ بنا ہوا ہے خاص طور سے سیاسی طور پر کمزور خطوں اور کووڈ انیس جیسے بحران کے دور میں جس میں بچپن کی شادیوں کے معاملات میں زبردست اضافہ ہوا تھا۔

صدر شعبہ پروفیسر نیلم سکھرامنی نے اپنی تعارفی تقریر میں اظہار خیال کرتے ہوئے زبردستی بچپن کی شادی کی متاثر کے ساتھ سماجی کارکن کے طور پر کام کرتے ہوئے اپنے تجربات کو سامعین سے ساجھا کیا اور ایک سماجی کارکن کو ایسے معاملات میں بچوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں اور جنسی تشدد کے مسائل سے نمٹنے کے لیے کس طرح محض قانون کی عمل آوری سے بالاتر ہو کر جانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

یہ بہت تشویش کی بات ہے کہ این ایف ایچ ایس۔ پانچ کے اعداد و شمار کے مطابق ہندوستان میں ہر پانچویں لڑکی اٹھارہ سال کی عمر سے پہلے ہی مائیں بن جاتی ہیں۔ انھوں نے اس حوالے سے بھی بات کی خواتین نے جو کامیابی کی بلندیاں حاصل کی ہی وہ پرکشش اور باعث تحریک ہیں تاہم ہمیں یہ خود کو یاد دلاتے رہنا ہوگا کہ ہم روز مرہ کی زندگی میں عورت کی عزت و توقیر اور آبرو کے

لیے کوشاں ہیں۔

پروگرام میں ایکشن ایڈ کی ٹیم کی جانب سے ایک تفصیلی پرزینٹیشن ہوا جس کی نمائندگی جناب سندیپ چچرا، ایکزیکیٹو ،ڈائریکٹر اور جناب جوزیف متھائی، صدر کمیونی کیشن ٹیم کررہے تھے۔ اس کے بعد 'گرلس ناٹ برائڈس' سے وابستہ جنسی امور کے ماہر ڈاکٹر رجنی مینن نے جنسی عدم مساوات، بچہ شادی اور ٹین ایج حمل کے درمیان تعلق کے سلسلے میں گفتگو کی۔ رپورٹ سے انکشاف ہوتا ہے کہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ نوجوان اور عنفوان شباب کی آبادی ہندوستان میں ہے اور ٹین ایج ماؤں کو نامساعد حالات سے نمٹنے میں سخت چیلنجز کا سامنا ہے۔ بہار، اوڈیشہ، راجستھان اور مغربی بنگال (ہر صوبے کے چار اضلاع کا) میں ہوئی تحقیق میں جس میں بنیادی اسباب اور ٹین ایج کے حمل کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے سماجی واقتصادی و ماحولیاتی ماڈل (ایس ای ایم) کو اپناتے ہوئے شراکت اور کیفیتی اپروچ کو بروئے کار لایا گیا تھا۔

جناب جوزیف رپورٹ کے نتائج پیش کیے جس میں بتایا گیا کہ بچپن کی شادی ٹین ایج حمل کا سب سے اہم باعث ہے اس کے بعد سیلف ارینجڈ میریج ہے۔ جب کہ ہندوستان میں شادی کے باہر حمل کے معاملات کم ہیں پھر بھی سماجی داغ اور قانونی پیچیدگیوں کو دیکھتے ہوئے یہ بھی ایک مسئلہ ہے۔ راجستھان میں ہوئے ایک کیس اسٹڈی میں بتایا گیا کہ کس طرح نوجوان لڑکیاں رشتوں کو نبھاتی ہیں، فیصلہ کرنے اور شروع ہی میں ماں بننے کے دباؤ سے کس طرح نمٹتی ہیں۔ مانع حمل ادویہ تک محدود رسائی اور جنسی وافزائش کی ہیلتھ تعلیم کے فقدان کو ایک اسباب اور محرکات کے طور پر اجاگر کیا گیا تھا جن سے ٹین ایج حمل ہوتے ہیں۔

اجلاس میں نوجوان ماؤں کو درپیش مختلف مسائل پر بھی روشنی ڈالی گئی جنمیں ناقص میٹرنل ہیلتھ سے لے کر پیسے اور سماجی مدد کی کمی شامل ہے۔ ٹین ایج ماؤں میں ہائی ڈراپ آؤٹ کی شرح اہم تشویش کو پیش کیا گیا جو مستقبل میں ان کی ملازمت کے مواقع کو کافی متاثر کرتا اور انھیں انحصار کے چکر میں پڑے رہنے پر مجبور کرتا ہے۔

پرزینٹیشن کے بعد ڈاکٹر رجنی نے 'گرلز ناٹ برائڈس' کے اپنے کام پر اظہار خیال کیا اور بتایا کہ ٹین ایج حمل کو جنسی عدم مساوات کے بڑے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔

انھوں نے بیجنگ فائٹنگ فار ایکشن اور کنوینشن آن دی ایلیمینیشن آف آل فارمس آف ڈسکریمینیشن اگینسٹ وومین (سی ای ڈی اے ڈبلیو) جیسے اہم عالمی عہد کو اجاگر کیا اور لگاتار تائید اور قانونی اصلاح کی ضرورت پر زور دیا۔

جناب سندیپ نے ٹین ایج حمل کے سماجی وخانگی حرکیات کو مزید وسعت دیتے ہوئے دو اہم رجحانات کی نشان دہی کی: کنبے کے تعاون سے ہونے والی بچپن کی شادیاں اور بھگا کر لے جانے والے ٹین ایج حمل۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ خواتین کا سماجی برتاؤ اندرون تک غیر مساوی ہے اور نوجوان بچیوں کے پاس بسا اوقات اپنے ریپروڈکٹو صحت کو لے کر فیصلہ کرنے کی آزادی نہیں ہوتی۔ انھوں نے نوجوان بچیوں کو تعلیم، ہیلتھ کیئر تک رسائی اور برادری کے تعاون کے لیے اپنی توجہ کو ان جہات کی جانب

مرکوز کرنے کی اپیل کی۔

شعبہ سوشل ورک کے ماسٹر پروگرام اور بیچلر پروگرام کے طلبہ کے ساتھ مذاکراتی سیشن پر اجلاس کا اختتام ہوا۔

مقررین نے اتفاق کیا کہ اُن سوالات کے کوئی آسان جواب نہیں ہے تاہم راستے صاف ہیں، پالیسی تائید، تعلیم اور زمینی سطح پر مداخلت کے ذریعے ٹین ایج حمل اور امومت کے مسائل کو روکا جاسکتا ہے۔ اظہار تشکر میں سول سوسائٹی کے اراکین، علمی ہستیوں اور طلبہ کی اشترا کی کوششوں کا اعتراف کیا گیا جن کی وجہ سے ایسے اہم موضوع پر پروگرام ہوسکا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی